سوال

(16) کیا چھوٹی عمر میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی نبی ﷺ کے ساتھ خاص تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات درست ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چھوٹی عمر میں نبی کریم ﷺ کی شادی آپ ﷺ کے خصائص میں سے تھا یا یہ ساری امت کے لیے جواز فراہم کرنے کے لیے تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے جب عائشہ رضی اللہ عنہا سے منگنی تو ان کی عمر چھ برس تھی اور جب ان کے ساتھ ہمبستری کی تو ان کی عمر نو برس تھی (مسلم: 1422، کتاب النکاح، باب تزویج الاب البکر الصغیرۃ، أبوداؤد: 2121، کتاب النکاح: باب فی تزویج الصغار، نسائی: 3255، کتاب النکاح: باب إنکاح الرجل ابنتہ الصغیرۃ، ابن ماجۃ: 1876، کتاب النکاح، باب نکاح الصغار یزوجھن الآباء، دارمی: 159/2، أبویعلی: 8/74، ابن حبان: 7097، طبرانی: 23/19) اور یہ آپ ﷺ کے ساتھ خاص نہیں تھا (کیونکہ خصوصیت کی کوئی دلیل موجود نہیں) اس لیے لڑکی کی بلوغت سے پہلے بھی اس سے نکاح درست ہے اور اس کے ساتھ قبل از بلوغت ہم بستری بھی درست ہے جبکہ وہ ایسی عورتوں میں سے ہو جن جیسی عورتوں سے ہم بستری کی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 55

محدث فتویٰ